المقربون
تعلیم و تبلیغ
16

Read & Download

رسول اللہ ﷺ کی پڑھی ہوئی دعائیں

تالیف

حافظ عبدالوہاب

شیخ الحدیث: جامعہ محمدیہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ

امام و خطیب: مسجد الجامع القدس، گوہد پور، سیالکوٹ

دار المقربون
DARULMUQARRABOON

سعد گرافکس
0323-4162260

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ (صحیح مسلم:484۔220)

”اللہ بہت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں“۔

2۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ۔ (سنن ابن ماجہ:3834)

”اے اللہ! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ“۔

3۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (صحیح بخاری:6389)

”اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا فرما اور آخرت میں اچھائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا“۔

4۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ بَعْدُ۔

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس عمل کی برائی سے جو میں نے کیا اور اس عمل کی برائی سے جو میں نے ابھی تک نہیں کیا“۔ (سنن نسائی:5524)

5۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ (صحیح بخاری:6363)

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں فکر و پریشانی، غم، عاجز ہو جانے، سُستی، بخیلی، بزدلی، قرض چڑھنے اور لوگوں کے غلبے سے“۔

6۔ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ۔

”اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ“۔ (جامع ترمذی:2140)

7۔ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ (صحیح مسلم:484۔218)

”تو بہت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں“۔

8۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ، أَوْ أُظْلَمَ۔ (سنن ابوداؤد:1544)

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں محتاجی، کمی اور ذلت و رُسوائی سے اور میں اس بات سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے“۔

9۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔ (سنن نسائی:5529)

”اے اللہ! میں تیری عظمت کے ذریعے سے اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے اچانک ہلاک کر دیا جاؤں“۔

10۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ. اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا۔ (صحیح مسلم:2722۔73)

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بے بسی، سُستی، بزدلی، بخیلی، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے۔ اے اللہ! میرے دل کو اس کا تقویٰ عطا فرما اور اسے پاک کر، تو اسے پاک کرنے والوں میں سے بہترین ہے، تو اس کا مالک اور نگران ہے۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے، ایسے دل سے جو ڈرے نہ، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے''۔

11۔ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرْ لِيَ الْهُدٰى، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا، لَكَ ذَكَّارًا، لَكَ مِطْوَاعًا، إِلَيْكَ مُخْبِتًا، لَكَ أَوَّاهًا مُنِيْبًا، رَبِّ اقْبَلْ تَوْبَتِيْ، وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ، وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ، وَسَدِّدْ لِسَانِيْ، وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ۔ (صحیح ابن حبان:948)

''اے اللہ! میری مدد کر اور میری خلاف کسی کی مدد نہ کر، میری حمایت فرما اور میرے خلاف کسی کی حمایت نہ فرما، میرے لیے تدبیر کر اور میرے خلاف تدبیر نہ کر، مجھے ہدایت دے اور میرے لیے ہدایت آسان کر دے، جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد فرما، اے اللہ! مجھے اپنا بہت زیادہ شکر گزار، اپنا بہت زیادہ ذکر کرنے والا، اپنا بہت زیادہ فرماں بردار، اپنی طرف بہت زیادہ جھکنے والا، اپنے لیے بہت آہ وزاری اور بہت زیادہ رجوع کرنے والا بنا، اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھو دے، میری دلیل ثابت کر، میری زبان درست کر دے اور میرے دل کا کینہ اور حسد و بغض کھینچ لے''۔

12۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ، وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ۔

''اے اللہ! میں بُرے دن، بُری رات، بُری گھڑی، بُرے ساتھی اور مستقل رہنے کی جگہ میں بُرے پڑوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔ (المعجم الکبیر للطبرانی:14227)

13۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ، وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ۔

''اے اللہ! میں بُرے اخلاق، اعمال اور خواہشات سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔ (جامع ترمذی:3591)

14۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ ۔ (صحیح مسلم:2739۔96)

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے زائل ہونے، تیری عافیت کے پلٹ جانے، تیرے اچانک انتقام لینے اور تیری ناراضگی کے تمام کاموں سے“۔

15۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ خَطَئِيْ وَعَمْدِيْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَهْدِيْكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ۔ (مسند احمد:17905)

”اے اللہ! میرے گناہوں، لغزشوں اور جان بوجھ کر کیے جانے والے گناہوں کو معاف فرما، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے معاملات میں بہتر رُشد وہدایت کا طلب گار ہوں اور اپنے نفس کی بُرائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں“۔

16۔ اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ۔

”اے اللہ! میرے لیے میرے دین کی اصلاح فرما جو میری آخرت کے معاملہ کا محافظ ہے، میری دنیا سنوار دے جس میں میری معیشت ہے، میری آخرت سنوار دے جس میں میرا لوٹنا ہے، میری زندگی کو ہر بہتری میں میرے لیے اضافے کا سبب بنادے اور میری موت کو ہر بُرائی سے راحت کا ذریعہ بنادے“۔ (صحیح مسلم:2720۔71)

17۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ ۔ (سنن نسائی:5537)

”اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو خشوع اختیار نہ کرے، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دُعا سے جو قبول نہ کی جائے“۔

18۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، أَنْ تُضِلَّنِيْ، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ، وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ ۔ (صحیح مسلم:2717۔67)

”اے اللہ! میں تیرے لیے مطیع ہوا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں نے تجھ پر بھروسہ کیا، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور تیری توفیق کے ساتھ جھگڑا کیا۔ اے اللہ! میں تیری عزت کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں کہ تو مجھے گمراہ کردے، تو ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں، جب کہ جنات اور انسان مرجائیں گے“۔

19۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ، وَمِنْ وَلَدٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ رَبًّا، وَمِنْ مَالٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا، وَمِنْ خَلِيْلٍ مَاكِرٍ عَيْنُهُ تَرَانِيْ، وَقَلْبُهُ يَرْعَانِيْ، إِنْ رَاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِذَا رَاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا ۔ (سلسلة الاحاديث الصحيحة للالبانی:3137)

''اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے پڑوسی سے اور ایسی بیوی سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کردے اور ایسی اولاد سے جو میری مالک بن بیٹھے اور ایسے مال سے جو میرے لیے عذاب کا باعث بن جائے اور ایسے چال باز دوست سے جس کی آنکھیں مجھے تک رہی ہوں اور اس کا دل میرے پیچھے پڑا ہو، اگر وہ کوئی نیکی کو دیکھے تو اُسے دبا دے اور جب کوئی بُرائی دیکھے تو اسے مشہور (شائع ،نشر) کردے''۔

20۔ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ ، وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ كُلِّهِ ، وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ ، وَعَمْدِيْ وَجَهْلِيْ وَهَزْلِيْ ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ ، وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

''اے میرے رب! میری غلطیاں، نادانیاں، اپنے معاملے میں تمام زیادتیاں اور میرے وہ گناہ جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے معاف کردے۔ اے اللہ! جو گناہ میں نے جان بوجھ کر کیے یا بھول چوک میں ہوئے یا ہنسی مذاق میں کیے، یہ سب میری ہی طرف سے ہوئے، سب کو بخش دے۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے جو پہلے کر چکا ہوں یا آئندہ کروں گا اور جنہیں میں نے چھپایا ہے اور جنہیں میں نے علانیہ کیا ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہی ہر چیز پر مکمل قادر ہے''۔ (صحیح بخاری:6398)

21۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ ، وَالْحَرَقِ ، وَالْهَرَمِ ، وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ ، وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ أَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا ، وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ أَمُوْتَ لَدِيْغًا ۔ (سنن ابوداؤد:1552)

''اے اللہ! بے شک میں کسی چیز کے نیچے آنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بلندی سے گرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں غرق ہونے، جلنے اور بڑھاپے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے دیوانہ بنا دے، اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے راستے میں پیٹھ پھیر کر مروں اور اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ زہریلے جانور کے ڈسنے سے مجھے موت آئے''۔

22۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى، وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى۔

’’اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور تونگری مانگتا ہوں‘‘۔ (صحیح مسلم: 2721۔72)

23۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰى وَالْفَقْرِ۔ (سنن ابوداؤد: 1543)

’’اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں آگ کے فتنہ سے، آگ کے عذاب سے، مال داری اور محتاجی کی برائی سے‘‘۔

24۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ، وَدَرَكِ الشَّقَآءِ، وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَآءِ۔ (صحیح بخاری: 6347)

’’اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سخت مصیبت، بدبختی کے لاحق ہونے، تقدیر کی بُرائی اور دشمنوں کی خوشی سے‘‘۔

25۔ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ۔ (صحیح مسلم: 2867۔67)

’’ہم فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں جو ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں‘‘۔

26۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔

’’اے اللہ! میرے لیے میرے گناہ معاف کردے اور میرے لیے میرے گھر میں وُسعت پیدا کردے اور میرے لیے میرے رزق میں برکت عطا کردے‘‘۔ (الجامع الصغیر وزیادتہ للسیوطی: 2145)

27۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ، فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ، فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔ (سنن نسائی: 5468)

’’اے اللہ! بے شک میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں، کیونکہ بھوک بُرا ساتھی ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ مانگتا ہوں، کیونکہ خیانت بُری عادت ہے‘‘۔

28۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ۔ (سنن ابوداؤد: 1549)

’’اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی نماز سے جو فائدہ نہ دے‘‘۔

29۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، أَعَزَّ جُنْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ، فَلَا شَيْءَ بَعْدَهٗ۔ (صحیح بخاری: 4114)

’’اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنے لشکر کو غلبہ عطا کیا، اس نے اپنے بندے کی مدد فرمائی اور وہ خود اکیلا ہی لشکروں پر غالب آیا، چنانچہ اس کے بعد کچھ بھی نہیں‘‘۔

30۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا، وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا، وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا، وَعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا، وَفَوْقِيْ نُوْرًا، وَتَحْتِيْ نُوْرًا، وَأَمَامِيْ نُوْرًا، وَخَلْفِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا۔ (صحیح بخاری:6316)

''اے اللہ! میرے دل میں نور بھر دے، میری نظر میں نور، میرے کانوں میں نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور، میرے اُوپر نور، میرے نیچے نور، میرے آگے نور، میرے پیچھے نور اور مجھے نور عطا فرما''۔

31۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ، وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ هَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَخَطَايَايَ وَعَمْدِيْ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ۔ (صحیح بخاری:6399)

''اے اللہ! مجھے معاف فرما، میری خطاؤں کو، میری نادانی کو، میری اپنے معاملات میں زیادتی کو اور ان کوتاہیوں کو جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! مجھے معاف فرما، میری ہنسی مزاح، میری سنجیدگی، میری غلطی اور میری ارادہ سے کی ہوئی کوتاہیوں کو اور یہ سب کچھ میری ہی طرف سے ہیں''۔

32۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ، وَالْقَسْوَةِ، وَالْغَفْلَةِ، وَالذِّلَّةِ، وَالْمَسْكَنَةِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ، وَالشِّرْكِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَآءِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ، وَالْبَكَمِ، وَالْجُنُوْنِ، وَالْبَرَصِ، وَالْجُذَامِ، وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ۔

''اے اللہ! بے شک میں عاجز ہو جانے، سُستی، بخیلی، بڑھاپے، دل کی سختی، غفلت، ذِلت اور محتاجی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں فقیری، کفر، شرک، نفاق، دکھلاوے اور ریاکاری سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں بہرے پن، گونگے پن، پاگل پن، برص، کوڑھ اور بُری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔ (صحیح ابن حبان:1023)

33۔ اَللّٰهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِيْ، فَأَحْسِنْ خُلُقِيْ۔ (مسند احمد:24392)

''اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے، تو میری سیرت بھی اچھی بنا دے''۔

34۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ، وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ، وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، إِنَّكَ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ۔

''اے اللہ! تو مجھے معاف کر دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کروں گا اور جو کچھ میں نے چھپ کر کیا اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔ (الادب المفرد للبخاری:673)

35۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَآئِمًا، وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا، وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا، وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا حَاسِدًا، وَاللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُهُ بِيَدِكَ۔ (المستدرک علی الصحیحین للحاکم:1924)

”اے اللہ! کھڑے ہونے کی حالت میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت کر، بیٹھے ہونے کی حالت میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت کر، لیٹے ہونے کی حالت میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت کر، میرے دشمن اور حسد کرنے والے کو میرے متعلق خوش نہ کر، اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور میں ہر اس برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں“۔

36۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ فِي وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَآئِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ۔ (السنۃ لابن ابی عاصم:427)

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں فیصلے کے بعد رضا مندی کا، موت کے بعد ٹھنڈی زندگی کا، تیرے چہرے میں دیکھنے کی لذت کا اور تیری ملاقات کے شوق کا بغیر اس کے کہ کسی نقصان دہ مصیبت میں پھنس جاؤں یا کسی گمراہ کن فتنے میں مبتلا ہوں“۔

37۔ اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْآخِرَةِ۔ (مسند احمد:17628)

”اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام بہتر بنا اور ہمیں دنیا کی رسوائیوں اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما“۔

محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کی آخری دُعا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى۔ (جامع ترمذی:3496)

”اے اللہ! مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے بلند رفیق کے ساتھ ملا دے“۔

مسجد الجامع القدس اہل حدیث
ہیڈ مرالہ روڈ، گوہد پور چوک، سیالکوٹ
0335-4162260,0303-3337273 DarUlMuqarraboon@gmail.com
/ALMUQARRABOON www.almuqarraboon.com